

تفسیر سورہ ہبیرہ

تالیف: علامہ شیخ محسن قرائتی دامت برکاتہ
ترجمہ: علامہ محمد علی فاضل دام عزہ



سورہ صمزہ

سورت نمبر ۱۰۴ پارہ نمبر ۳۰ کل آیات ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ ۱ الَّذِي جَعَلَ مَالًا وَعَدَدًا ۝ ۲
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ ۳ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطْبَةِ ۝ ۴ وَمَا
أَدْرَاكَ مَا الْحُطْبَةُ ۝ ۵ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ ۶ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى
الْأَفْئِدَةِ ۝ ۷ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝ ۸ فِي عَمَدٍ مُّبَدَّدَةٍ ۝ ۹

ہر عیب مجبوء، طعنے مارنے والے کے لیے ہلاکت ہے • وہی جو مال جمع کرتا
اور اسے گنتا رہتا ہے • وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے (اس دنیا میں)
ہمیشہ رکھے گا • ایسا ہر گز نہیں ہے یقیناً وہ پُچور پُچور کر دینے والی (آگ) میں
پھینکا جائے گا • آپ کیا جانیں کہ وہ پُچور پُچور کر دینے والی (آگ) کیا
ہے؟ • خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے • جو دلوں تک پہنچ جائے گی
• وہ آگ انہیں گرفت میں لیے ہوگی (جس سے گریز ناممکن ہوگی) •
بلند اور کھینچے ہوئے ستونوں میں •

نکات

- "هُنَّكَ" کے لفظ کو "ہمز" سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں چشم و ابرو اور اشاروں کے ساتھ کسی کی عیب جوئی کرنا۔ اور "لُہنَّكَ" اس عیب جوئی کو کہتے ہیں جو زبان سے کی جائے۔ ان دونوں کلمات میں "ہ" کا حرف مبالغہ کے لئے ہے۔ جب کہ "ضحکة" میں ہے جس کے معنی ہیں زیادہ ہنسنے والا۔
- "حُطْمَة" کے معنی ہیں مکمل طور پر چور چور کر دینا "مُؤَصَّدَة" اس گڑھے کو کہتے ہیں جو پہاڑ میں کھود جائے اور اس کے منہ کو محکم طریقے پر بند کر دیا جائے۔
- "عَبْدٌ مُتَدَدٌ" سے مراد یا تو بے لہجے ستون ہیں یا وہ لمبی لمبی میخیں ہیں جو عذاب پانے والے لوگوں کے جسموں میں گاڑھی جائیں اور انہیں قید خانوں میں ڈال دیا جائے گا۔ یا اس سے مراد آگ کے وہ بلند شعلے ہیں جو ستونوں کی مانند اونچے ہوں۔
- قرآن کی زبان میں اگر آپ خداوند عالم کی طرف توجہ کے بعد مال و دولت کے حصول کی کوشش کریں گے تو یہ بات قابل قدر ہوگی۔ "فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَاسْتَبِيْهُوا فِي الْاَرْضِ" (جب نماز جمعہ) مکمل ہو جائے تو زمین میں رزق و روزی کی تلاش کے لئے پھیل جاؤ۔ لیکن اگر خدا کو یاد کرنے کی بجائے مال و دولت کے حصول کی کوشش کریں گے تو یہ قابل مذمت ہے۔ "وَ اِذَا رَاوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا اَنْفَضُوْا... " ^۱ جب تجارت یا کھیل تماشے کی طرف کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔
- کسی کی عیب جوئی اور طعنہ زنی جس بھی شکل و صورت میں ہو ممنوع اور حرام ہے خواہ کوئی حاضر ہو یا غائب زبان کے ساتھ ہو یا اشاروں سے، مذاق مذاق میں یا سنجیدہ صورت میں چھوٹی ہو یا بڑی، کسی شغل اور پیشے سے متعلق ہو یا قدرتی اور پیدا نشی عیب و نقص سے۔

^۱ سورہ جمعہ / ۲

^۲ سورہ مجید / ۱۱

■ بعض لوگ اپنے مال کو شمار کر کے دوسروں پر اپنی بڑائی جتاتے ہیں اور اسی میں سرگرم رہنے میں مزے لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ یہ مال و دولت ہمیشہ کے لئے ہے اور انہیں دنیا میں بچائے رکھے گی اور نہ تو وہ کسی بیماری کا شکار ہوں گے اور نہ ہی انہیں موت آئے گی۔ مگر قرآن مجید اس نظریے کی مذمت کر رہا ہے اور فرماتا ہے: دنیا کے بارے میں انسان یہ نظریہ اسے جہنمی بنا دیتا ہے۔ ورنہ مال و دولت کے مالک ہونے اور اس سے صحیح معنوں میں اس سے فائدہ اٹھانا قابل مذمت نہیں ہے۔

■ چونکہ اس صورت کے آخر میں زبان کا زخم لگانے والوں اور زبان کا ڈنک مارنے والوں کی سزا جہنم تجویز کی گئی ہے۔ اور اس قسم کا عذاب کافروں کے لئے ہوتا ہے۔ لہذا معلوم ہوتا ہے کہ اس سورت کا تعلق ان لوگوں سے ہے جو انبیاء کرام کا مذاق اڑاتے ہیں۔

پیام

- ۱۔ مال کی جمع آوری کی ایک بہت بڑی آفت اور خطرہ دوسروں کی تحقیر و توہین ہے۔
(هُنِّئَ لِمَنْكَ جَهَنَّمَ مَالًا مَّوَدَّدًا)
- ۲۔ اخلاقی مسائل کا تعلق بھی دین کے ساتھ ہے۔ لہذا مومن کو چاہئے کہ اپنی زبان پر قابو رکھے۔ (وَيَلِّئْ لَكَ هُمَلًا مِّنْهُ)
- ۳۔ ہمیں خبردار رہنا چاہئے کہ دنیا کے فریب میں نہ آئیں اور مال دنیا پر مغرور نہ ہوں۔ (يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)
- ۴۔ جو لوگ مال کو راہ خدا میں خرچ کرنے کی بجائے اسے جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے (یا بینک بیلنس کرنے) کی فکر میں ہوتے ہیں انہیں قیامت میں چکنا چور کر دینے والا عذاب کا منتظر رہنا چاہئے۔ (جَهَنَّمَ مَالًا مَّوَدَّدًا لِيُنَبِّذَنَّ فِي الْحُطْبَةِ)
- ۵۔ زبان سے زخم لگانا اور طعنہ زنی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ اس کے بارے میں عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ (وَيَلِّئْ لَكَ هُمَلًا مِّنْهُ... لِيُنَبِّذَنَّ فِي الْحُطْبَةِ)

- ۶۔ جس آگ کو خدا بھڑکاتا ہے وہ صرف جسم پر ہی نہیں مجرمین کے دل و جان میں بھی نفوذ کر جائے گی۔ (تَارَ اللَّهُ الْمُؤَكَّدَةَ الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَقْمِدَةِ)
 - ۷۔ انسانی فکر جنت اور دوزخ کے حقائق کا ادراک کرنے سے عاجز ہے۔ (وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطْبَةِ)
 - ۸۔ آگ کے بلند و بالا ستون، جہنمیوں کے لئے فرار کی تمام راہیں بند کر دیں گے۔ (مُوصَدَّةٌ --- فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَاتٍ)
- وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ